

وَمِنْ تَخَصُّصَاتِ رَسُوْلِهِ فَقَدْ ضَلَّاهُ مُتَّبِعِي
اور جو حکم نہ مانے انشاء اور اس کے رسول کا ایک وہ مرتبہ کہ ای کی ہے اللہ

صحیح مسلم شریف

www.MAFSEISLAM.COM

مصنفہ:

امام المحدثین ابوالحسن مسلم بن الحجاج القشیری رحمہ اللہ

ترجمہ و تحشیہ:

علامہ غلام رسول سعیدی

باب	موضوع	صفحہ	باب	موضوع	صفحہ
۸	دینا	۷۸	۹۷	اور اہل یمن کی ایمان میں ترجیح	۹۷
۹	جب تک لوگ لا الہ الا اللہ نہ کہیں ان سے قتال کرنے کا حکم	۷۹	۹۸	جنت میں صرف مؤمنین داخل ہوں گے مؤمنین سے محبت رکھنا ایمان کی علامت ہے اور زیادہ	۹۸
۱۰	موت کے وقت غفرہ موت سے پہلے ایمان لانے کی صحت مشرکین کے لیے استغفار کا منسوخ ہونا اور اس پر دلیل کہ شرک پر مرنے والا جہنمی ہے	۸۱	۱۰۰	مسلم کرنا محبت کا سبب ہے	۱۰۰
۱۱	جس شخص کا توحید پر خاتمہ ہوا وہ جنت میں قطعی طور پر داخل ہوگا	۸۳	۱۰۱	دین خیر خواہی ہے	۱۰۱
۱۲	جو شخص اللہ تعالیٰ کو رب اسلام کو دین اور محمد ﷺ کو نبی مان کر راضی ہو وہ مؤمن ہے خواہ وہ گناہ کبیرہ کا ارتکاب کرے	۹۰	۱۰۲	گناہوں سے ایمان کامل میں کمی اور گناہ کے ارتکاب کے وقت ایمان کامل کا منگی ہوتا	۱۰۲
۱۳	ایمان کی شاخوں کی تعداد ایمان کے اہل اور ادنیٰ درجہ کا ایمان اور حیاء بھی ایمان کا ایک حصہ ہے	۹۰	۱۰۳	منافق کی صفات کا بیان	۱۰۳
۱۴	اسلام کے جامع اوصاف	۹۲	۱۰۴	مسلمان کو کافر کہنے والے کا حکم	۱۰۴
۱۵	احکام اسلام میں سے بعض کی بعض پر فضیلت ان خصائل کا بیان جن کے ساتھ متصف ہونے سے ایمان کی حلاوت حاصل ہوتی ہے	۹۲	۱۰۵	علم کے باوجود اپنے باپ کے نسب سے انکار کرنے والے کے ایمان کا حال	۱۰۵
۱۶	اپنے والد اولاد اور تمام لوگوں سے زیادہ رسول اللہ ﷺ سے محبت کا وجوب	۹۳	۱۰۶	اس کا بیان کہ مسلمان کو نہ اکہنافق ہے اور اس سے قتال کرنا کفر ہے	۱۰۶
۱۷	ایمان کا تقاضا یہ ہے کہ جو اچھی چیز اپنے لیے پسند کرے وہی اپنے مسلمان بھائی کے لیے بھی پسند کرے	۹۳	۱۰۷	اس حدیث کا بیان کہ میرے بعد ایک دوسرے کی گردنیں مار کر کافرت ہو جانا	۱۰۷
۱۸	پڑوسی کو تکلیف پہنچانے کی ممانعت	۹۵	۱۰۸	نسب میں طعن کرنے اور توحہ کرنے پر کفر کا اطلاق	۱۰۸
۱۹	پڑوسی اور مہمان کی تکریم کرنا اور نیکی کی بات کے سوا خاموش رہنا علامت ایمان سے ہے	۹۵	۱۰۹	بھاگے ہوئے غلام پر کفر کا اطلاق	۱۰۹
۲۰	برائی سے روکنا ایمان کی علامت ہے اور ایمان میں زیادتی اور کمی ہوتی ہے	۹۶	۱۱۰	جو شخص یہ کہے کہ ستاروں کے سبب سے بارش ہوتی ہے اس کے کفر کا بیان	۱۱۰
۲۱	اہل ایمان کی ایمان میں ایک دوسرے پر فضیلت	۹۸	۱۱۱	انصار اور حضرت علی سے محبت رکھنا ایمان کی اور ان سے بغض رکھنا نفاق کی علامت ہے	۱۱۱
			۱۱۲	عبادات کی کمی سے ایمان کا کم ہونا اور کفر کا کفران نعت پر اطلاق	۱۱۲
			۱۱۳	نماز ترک کرنے پر کفر کا اطلاق	۱۱۳
			۱۱۴	نماز ترک کرنے کا بیان	۱۱۴
			۱۱۵	اللہ پر ایمان لانا سب سے افضل عمل ہے	۱۱۵
				سب سے بڑا گناہ شرک ہے اور اس کے بعد بڑے گناہوں کا بیان	
				معصیت کبیرہ اور اکبر الکبائر کا بیان	

عادت ہوگی اس میں نفاق کی عادت ہوگی۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا منافق کی تین نشانیاں ہیں جب بات کرے تو جھوٹ بولے وعدہ کرے تو خلاف ورزی کرے اور اگر اس کے پاس امانت رکھی جائے تو اس میں خیانت کرے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا منافق کی تین علامات ہیں جب بات کرے تو جھوٹ بولے وعدہ کرے تو اس کے طلال کرے اور اگر اس کے پاس امانت رکھی جائے تو اس میں خیانت کرے۔

امام مسلم نے ایک اور سند بیان کر کے فرمایا کہ اس سند کے ساتھ روایت میں یہ اضافہ ہے کہ منافق کی تین نشانیاں ہیں اگرچہ وہ نماز پڑھتا ہو اور روزہ رکھتا ہو اور اپنے آپ کو مسلمان سمجھتا ہو۔

امام مسلم نے ایک اور سند بیان کی جو ابو ہریرہ پر ختم ہوتی ہے اس میں بھی یہ اضافہ ہے اگرچہ وہ نماز پڑھے روزہ رکھے اور اپنے آپ کو مسلمان سمجھے۔

مسلمان کو کافر کہنے والے کا حکم

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب کوئی شخص اپنے (دینی) بھائی کو کافر کہتا ہے تو دونوں میں سے کسی ایک شخص کی طرف کفر ضرور لوٹتا ہے۔

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول

البخاری (۳۴-۲۴۵۹-۳۱۷۸) ابوداؤد (۴۶۸۸) الترمذی (۲۶۳۲)

۲۰۸۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَفَتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَالْقَاسِمُ بْنُ سَهْلٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَهْلٍ نَافِعُ بْنُ مَالِكِ بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ آيَةُ الْمُنَافِقِ ثَلَاثٌ إِذَا حَدَّثَ كَذَبَ وَإِذَا وَعَدَ أَخْلَفَ وَإِذَا اتَّخَذَ خَاتَمًا

الترمذی (۲۶۳۱) السانی (۵۰۳۶)

۲۰۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي مُرَيْمٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَعْلُوبٍ مَوْلَى الْحَزَلِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مِنْ عَلَامَاتِ الْمُنَافِقِ ثَلَاثٌ إِذَا حَدَّثَ كَذَبَ وَإِذَا وَعَدَ أَخْلَفَ وَإِذَا اتَّخَذَ خَاتَمًا

مسلم تہذیب الاشراف (۱۴۰۹۱)

۲۱۰۔ حَدَّثَنَا عُقَيْبُ بْنُ مُكْرَمٍ الْعَمِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ قَيْسٍ أَبُو زَكِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ الْعَلَاءَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يُحَدِّثُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ آيَةُ الْمُنَافِقِ ثَلَاثٌ وَإِنْ صَامَ وَصَلَّى وَزَعَمَ أَنَّهُ مُسْلِمٌ

۲۱۱۔ وَحَدَّثَنِي أَبُو تَصْدِيرٍ التَّمَارِيُّ وَعَبْدُ الْأَعْلَى ابْنُ عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ دَاوُدَ ابْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مُسَيْبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَمِثِلُ حَيْدِثُ يَحْيَى ابْنِ مُحَمَّدٍ عَنِ الْعَلَاءِ وَذَكَرَ فِيهِ وَإِنْ صَامَ وَصَلَّى وَزَعَمَ أَنَّهُ مُسْلِمٌ

مسلم تہذیب الاشراف (۱۳۰۹۲)

۲۶۔ بَابُ بَيَانِ حَالِ إِيْمَانٍ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ يَا كَافِرُ

۲۱۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ بَشِيرٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُنِيرٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ ابْنُ عَمْرٍو عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عَمْرٍو أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ إِذَا أَكْفَرَ الرَّجُلُ أَخَاهُ لَقَدْ بَاءَ بِهَا أَحَدَهُمَا

مسلم تہذیب الاشراف (۸۰۰۴-۸۰۹۵)

۲۱۳۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ وَيَحْيَى بْنُ

اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے اپنے کسی (دینی) بھائی سے کہا اے کافر! تو کفر دونوں میں سے ایک کی طرف ضرور لوٹے گا اگر وہ شخص واقعی کافر ہو گیا تھا تو ٹھیک ہے ورنہ کفر کہنے والے کی طرف لوٹ آئے گا۔

أَيُّوبَ وَفُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ وَعَلِيَّ بْنِ حُجْرٍ جَمِيعًا عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْنَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَانَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّمَا أَمْرِي قَالَ لَا يَحْيِيهِ يَا كَاذِبُ فَقَدْ بَاءَ بِهَا أَحَدَهُمَا إِنْ كَانَ كَمَا قَالَ وَإِلَّا رَجَعْتَ عَلَيْهِ

مسلم بخبر الاشراف (۷۱۳۵)

۲۷- بَابُ بَيَانِ حَالِ إِيْمَانٍ مَنْ رَزِغَ عَنْ أَبِيهِ وَهُوَ يَعْلَمُ

علم کے باوجود اپنے باپ کے نسب سے انکار کرنے والے کے ایمان کا حال

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے علم کے باوجود اپنے نسب کے خلاف کسی اور سے نسب قائم کیا اس نے کفر کیا اور جس شخص نے دوسرے کی چیز پر دعویٰ کیا وہ ہم میں سے نہیں ہے وہ اپنا ٹھکانا جہنم میں بنا لے اور جس نے کسی شخص کو کافر یا دشمن خدا کہہ کر پکارا حالانکہ وہ ایسا نہیں ہے تو یہ کفر اس کی طرف لوٹ آئے گا۔

۲۱۴- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا حُسَيْنُ الْمُعَلِّمِ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ أَنَّ أَبَا الْأَسْوَدِ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي كَدَّيْهِ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ لَيْسَ مِنْ رَجُلٍ ادَّعَى لغيرِ أَبِيهِ وَهُوَ يَعْلَمُ إِلَّا كَفَرَ وَمَنْ ادَّعَى مَا لَيْسَ لَهُ فَلَيْسَ وَتَنَاءَ وَلَيْسَ أَسْفَعُهُ مِنَ النَّارِ وَمَنْ دَعَا رَجُلًا بِالْكَفْرِ أَوْ قَالَ عَدُوَّ اللَّهِ وَلَيْسَ تَكْذِيبُكَ إِلَّا عَادَ عَلَيْهِ الْبُخَارَى (۴۸۵۳۵۰۸)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنے آباء کے نسب کا انکار نہ کرو جس شخص نے اپنے باپ کے نسب سے انکار کیا وہ کافر ہو گیا۔

۲۱۵- حَدَّثَنِي هُرَيْرُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَبْلَسِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُمَرُو عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ عِرَاقِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَا تَرْغَبُوا عَنْ آبَائِكُمْ فَمَنْ رَغِبَ عَنْ أَبِيهِ فَقَدْ كَفَرَ الْبُخَارَى (۶۷۶۸)

حضرت ابو عثمان بیان کرتے ہیں کہ جب زیاد کے بھائی ہونے کا دعویٰ کیا گیا تو میں نے ابو بکرہ سے ملاقات کی (زیاد ان کا ماں جایا بھائی تھا) اور ان سے کہا یہ تم نے کیا کیا؟ میں نے کہا میں نے حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ میں نے خود اپنے کانوں سے سنا ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس مسلمان نے اپنا نسب اپنے باپ کے علاوہ کسی اور شخص سے منسوب کیا اس پر جنت حرام ہے حضرت ابو بکرہ نے کہا میں نے بھی رسول اللہ ﷺ سے یہی سنا ہے۔

۲۱۶- حَدَّثَنِي عُمَرُو النَّافِدُ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمُ بْنُ بِشْرِ قَالَ أَخْبَرَنَا خَالِدُ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ قَالَ لَمَّا ادَّعَى زَيْدُ كَيْفَتُ أَبَا بَكْرَةَ فَقُلْتُ لَهُ مَا هَذَا الَّذِي صَنَعْتُمْ إِنِّي سَمِعْتُ سَعْدَ ابْنَ أَبِي وَقَاصٍ يَقُولُ سَمِعْتُ أُذَيْنَةَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَهُوَ يَقُولُ مَنْ ادَّعَى أَبَا فِي الْإِسْلَامِ غَيْرَ أَبِيهِ يَعْلَمُ أَنَّهُ غَيْرُ أَبِيهِ قَالَتْ جَنَّةٌ عَلَيْهِ حَرَامٌ فَقَالَ أَبُو بَكْرَةَ وَأَنَا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ

البخاری (۶۷۶۶-۴۳۲۶) ابوداؤد (۵۱۱۳) ابن ماجہ (۲۶۱۰)

۲۱۷- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ تَابَحْنِي أَبُو زَكْرِيَاءُ بْنُ أَبِي زَيْدَةَ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ عُثْمَانَ

حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے خود اپنے کانوں سے سنا اور میں نے دل میں یاد رکھا کہ محمد

عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ كَلَّاهُمَا يَقُولُ سَمِعْتُهُ أَذْنَانِي وَوَعَاهُ قُلَيْبِي أَنَّ مُحَمَّدًا ﷺ يَقُولُ مَنِ ادَّعَى إِلَى غَيْرِ أَبِيهِ وَهُوَ يَعْلَمُ أَنَّهُ غَيْرُ أَبِيهِ قَالَتْ جَنَّةٌ عَلَيْهِ حَرَامٌ. سَابِق (۲۱۶)

ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے اپنا باپ کسی اور شخص کو بتایا حالانکہ وہ جانتا تھا کہ یہ اس کا باپ نہیں ہے تو اس پر جنت حرام ہے۔

۲۸۔ بَابُ بَيَانِ قَوْلِ النَّبِيِّ ﷺ بِسَبَابِ الْمُسْلِمِ فَسُوقٌ وَفِتْنَةٌ كُفْرٌ

۲۱۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ الْبَغْدَادِيُّ وَعَوْنُ بْنُ سَلَامٍ قَالَا نَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُنْثَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَا سَمِعْنَا ح حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُنْثَرٍ قَالَ نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ نَا شُعْبَةُ كُفْلَهُمْ عَنْ رَبِيعٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِسَبَابِ الْمُسْلِمِ فَسُوقٌ وَفِتْنَةٌ كُفْرٌ قَالَ رَبِيعٌ كُفْلُهُمْ لَا يَسِي وَأَبِي أَنْتَ سَمِعْتَهُ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ تَعَمَّ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِ شُعْبَةَ قَوْلُ رَبِيعٍ لَا يَسِي وَأَبِي.

اس کا بیان کہ مسلمان کو برا کہنا فسق ہے اور اس سے قتال کرنا کفر ہے

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ مسلمان کو برا کہنا فسق ہے اور اس سے لڑنا کفر ہے۔ راوی کہتا ہے کہ میں نے ابو داؤد سے پوچھا کیا تم نے حضرت عبد اللہ بن مسعود سے خود سنا ہے کہ وہ اس حدیث کو رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں؟ ابو داؤد نے کہا ہاں!

البخاری (۴۸) الترمذی (۱۹۸۳-۲۶۳۵) الترمذی (۴۱۳۰-۴۱۳۱) البخاری (۶۰۴۴-۷۰۷۴)

۲۱۹۔ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَ مُحَمَّدُ بْنُ مُنْثَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مَنْصُورٍ ح وَ حَدَّثَنَا ابْنُ سَعْدٍ قَالَ نَا عَفَّانُ قَالَ نَا شُعْبَةُ عَنِ الْأَعْمَشِ كِلَاهُمَا عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ. البخاری (۷۰۷۶-۶۰۴۴) الترمذی (۴۱۳۰-۴۱۳۱) ۴۲۲۳۔

امام مسلم نے ایک اور سند بیان کر کے یہ فرمایا اس سند سے بھی یہ روایت اسی طرح منقول ہے۔

(۴۲۲۴) ابن ماجہ (۶۹)

۲۹۔ بَابُ بَيَانِ مَعْنَى قَوْلِ النَّبِيِّ ﷺ لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ

۲۲۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَ مُحَمَّدُ بْنُ مُنْثَرٍ وَ ابْنُ سَعْدٍ جَمِيعًا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ ح وَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَعَاذٍ وَ اللَّفْلُ لَهُ قَالَ نَا أَبِي قَالَ نَا شُعْبَةُ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ مُدْرِكٍ سَمِعَ أَبَا زُرْعَةَ يُحَدِّثُ عَنْ جَدِّهِ جَعْفَرٍ أَنَّهُ قَالَ قَالَ لِيَ النَّبِيُّ ﷺ لِي حَجَّجَ الْوُدَّاعِ

اس حدیث کا بیان کہ میرے بعد ایک دوسرے کی گردنیں مار کر کافر نہ ہو جانا

حضرت جریر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حجۃ الوداع کے موقع پر رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے فرمایا: لوگوں کو خاموش کر دو پھر فرمایا میرے بعد ایک دوسرے کو قتل کر کے کافر نہ ہو جانا۔

جانا۔

اسْتَنْصَيْتَ النَّاسَ ثُمَّ قَالَ لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ
بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ. البخاری (۱۲۱-۴۴۰۵-۶۸۶۹-۷۰۸۰)

(۷۰۸۰) انسائی (۴۱۴۲) ابن ماجہ (۳۹۴۳)

۲۲۱- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ قَالَ كَانَ أَبِي قَالَ نَا
شُعْبَةَ عَنْ زَائِدِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ
ﷺ

بخاری (۴۴۰۲-۴۴۰۳-۶۰۴۳-۶۱۶۶-۶۷۸۵)

(۶۸۶۸-۷۰۷۷) ابوداؤد (۴۶۸۶) انسائی (۴۱۳۶) ابن ماجہ (۳۹۴۳)

۲۲۲- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ بَكْرِ بْنُ خَلَّافٍ
وَالْبَاهِلِيُّ قَالَا نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ نَا شُعْبَةَ عَنْ زَائِدِ بْنِ
زَيْدٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَاهُ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ
ﷺ أَنَّهُ قَالَ لَمَّا حَجَّكَ الْوُكَاعُ وَبَحَّكُمُ أَوْ قَالَ وَبَلَكَكُمْ لَا
تَرْجِعُوا بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ

سابقہ (۲۲۱)

۲۲۳- وَحَدَّثَنِي حَرَمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ
بْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ عَنْ
ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِ حَدِيثِ شُعْبَةَ عَنْ زَائِدِ بْنِ

سابقہ (۲۲۱)

۳۰- بَابُ لِاطْلَاقِ اسْمِ الْكُفْرِ عَلَى الظُّعْنِ
فِي النَّسَبِ وَالنِّسَابِ

۲۲۴- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ نَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح
وَأَبْنُ لُبَيْرٍ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ نَا أَبِي وَمُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ كُلُّهُمْ
عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنْ سَانَ فِي النَّاسِ هُمَا بِهِمْ كُفْرًا الظُّعْنُ فِي
النَّسَبِ وَالنِّسَابِ عَلَى الْمَيِّتِ. سلم تہذیب الاشراف (۱۲۴۵۸)

۳۱- بَابُ تَسْمِيَةِ الْعَبْدِ الْأَبِيِّ كَافِرًا

۲۲۵- حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُسَيْنٍ السَّعْدِيُّ قَالَ نَا
إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَلِيٍّ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ
عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَرِيرٍ أَنَّهُ سَمِعَ يَقُولُ أَيْمَانَ عَبْدُ أَبِي مِنْ
مَنْ أَلْبِسُوا قُلْدَ كُفْرًا حَتَّى يَرْجِعَ إِلَيْهِمْ فَقَالَ مَنْصُورٌ قَدْ وَاللَّهِ

امام مسلم نے ایک اور سند بیان کی اور فرمایا اس سند سے
بھی یہ روایت اسی طرح منقول ہے۔

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ
رسول اللہ ﷺ نے حجۃ الوداع کے خطبہ میں فرمایا: سنو!
میرے بعد ایک دوسرے کو قتل کر کے کافر نہ ہو جانا۔

امام مسلم نے ایک اور سند بیان کر کے فرمایا اس سند سے
بھی یہ روایت اسی طرح منقول ہے۔

نسب میں طعن کرنے اور نوحہ کرنے
پر کفر کا اطلاق

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول
اللہ ﷺ نے فرمایا: لوگوں میں دو خصلتیں ایسی ہیں جن کی وجہ
سے کفر میں مبتلا ہیں، کسی کے لب میں طعن کرنا اور میت پر
نوحہ کرنا۔

بھاگے ہوئے غلام پر کفر کا اطلاق

حضرت جریر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ
ﷺ نے فرمایا: جو غلام اپنے آقا کے پاس سے بھاگے گا وہ
کافر ہو جائے گا جب تک کہ وہ اپنے آقا کے پاس واپس نہ آ
جائے راوی منصور نے کہا یہ خدا! یہ حدیث رسول اللہ ﷺ